بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على رسوله الكريم وعلى آله وصحبه أجمعين. أما بعد...

میرے محترم مسلمان بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج جب امت مسلمہ حضرت ابراہیمؑ کی سنت ادا کر رہی ہے میں تمام امت مسلمہ کو عید الاضحیٰ کی مبارک باد پیش کرتا ہوں، اور اُن لوگوں کو خصوصی طور پر مبارک باد دیتا ہوں جو بیت اللہ میں حج کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اِس مبارک موقع کی مناسبت سے چند اہم باتوں سے امت مسلمہ کو بالعموم اور پاکستان کے عوام و مجاہدین کو بالخصوص چند باتوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔

اُمت مسلمہ

تمام امت مسلمہ خاص طور سے وہ مسلمان جو آج کسی ظالم حکمران یا کسی کافر حکومت کے ظلم کا شکار ہیں۔ میں بحیثیت خادم المجاہدین پاکستان اپنے تمام مجاہدین کی طرف سے اِس قربانی والے دِن اِس بات کی تجدید کرتا ہوں کہ ہم اپنی اِستطاعت کے مطابق، جہاں تک بھی ممکن ہو تمام اُمت مسلمہ کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کریں گے اور ہم سے جتنا ہو سکے اُن کی مدد کرتے رہیں گے اور قتال فی سبیل اللہ کو اِس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک فتنہ ختم نہیں ہو جاتا اور پورے کا پورا دین اللہ کے لیے نہیں ہو جاتا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ امت مسلمہ ایک جسم کی مانند ہے کیسے ممکن ہے کہ جسم کے ایک حصے پر آگ لگی ہو اور ہم اپنے آپ کو اِس سے لاتعلق سمجھیں۔ تمام اُمت کی تکلیف اور اُن پر ہونے والا ظلم و جبر کو ہم اپنے اوپر محسوس کرتے ہیں اور اِس سے نجات کیلئے تاحیات جہاد و قتال جاری رکھیں گے۔

اِس قربانی والے دِن کی مناسبت سے اُمت کو یہ پیغام اور نصیحت کرتا ہوں کہ پچھلی دس دہائیوں سے خلافت اِسلامیہ کے سقوط اور مسلمانوں کے مابین انتشار، ہمارے اوپر ہونے والے ظلم و بربریت اور ہماری ذلت کا سبب یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ یہ خود غرض حکمران ہیں۔ میری اُمت مسلمہ سے درخواست ہے کہ اِن ضمیر فروشوں اور کفر کے آلہِ کار حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اِس کے لیے تمام امت آپس میں اتحاد واتفاق پیدا کرے اور امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر وحدت کا مظاہرہ کریں اور احیاءِ خلافت کا خواب شرمندہ تعبیر کریں۔

متاثرین جنگ، پشتون قوم و قبائلی علاقہ جات

اِس دن کی مناسبت سے جب مسلمان امت عید کی خوشیوں میں مصروف ہے ہمارے خطے قبائلی علاقہ جات اور پشتون قوم کے اکثر بے آسرا مہاجرین محتاجی کی حالت میں کیمپوں میں اِن خوشیوں سے محرومی کی زندگی بسر کر رہے ہے۔ بلاشبہ یہ ان کی قربانی ہی ہے جو پورے امت کیلئے سپیدۂ سحر ہے۔ آپ لوگوں کی حق گوئی اور قربانی سے ہی اُمت کا کھویا ہوا وقار واپس آئے گا آپ لوگوں نے بلاشبہ صحابہ کی تاریخ دُہرائی ہے۔ مظلوم مجاہدینِ عرب، اُزبک و دیگر کی نصرت ہو یا دین کیلئے جہاد و ہجرت کے مصائب ان کی ثابت قدمی نے ہی آج ظالم کافر اور اِن کے ایجنٹ فرنٹ لائن اِتحادیوں کی نیندیں حرام کر رکھی ہیں۔ اُن کے غرور کو خاک میں ملا دیا ہے۔ آپ نے اپنے قول و فعل سے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے فرنٹ لائن اِتحادی ہونے کا ثبوت دیا۔ آج پورے ملک کراچی، پنجاب و دیگر علاقوں میں آپ پر جو مشکلات ظلم و جبر ہو رہا ہے اُس سے ہم بخوبی واقف ہیں ملک بھر کی جیلوں میں سوات، باجوڑ، مہمند، درہ آدم خیل، اورکزئی، وزیرستان اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے مجاہدین وانصار پر جو ظلم ہو رہا ہے اُس سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی یہ قربانی اللہ کے لئے ہے اور اِس کا صِلہ بھی صرف اور صرف اللہ ہی دیگا۔ لیکن میں مجاہدین کی طرف سے یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم آپ سے ایک لمحہ بھی غافل نہیں رہے اور ہماری پوری کوشش ہے کہ آپ لوگوں کی مشکلات کو حل کیا جائے اور آپ عزت و آبرو کے ساتھ اپنے علاقوں میں وقار کی زندگی بسر کریں اور جیل میں قید، تمام مجاہدین کو آزادی میسر ہو اللہ تعالیٰ ہمیں اِن نیک اِرادوں میں کامیابی عطا فرمائیں۔ آمین!

پاکستانی عوام اور پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے

بلاشبہ اِس بات سے کوئی اِنکار نہیں کر سکتا کہ دنیائے اِسلام پر جب بھی کوئی مصیبت آن پڑتی ہے مسلمان عوام کھل کر مسلمانوں کی حمایت اور اُن کے ساتھ یک جہتی کا ثبوت دیتی ہے اور کفر سے برأت کا اعلان کرتی رہی ہے۔ اس سرزمین کو اللہ تعالٰی نے ہر قسم کی نعمتوں سے نوازا ہے، لیکن بہت سے مسائل کی وجہ سے آپ لوگ پسماندگی اور لاچارگی کی زندگی سے دوچار ہیں۔ پانی کا مسئلہ ہو یا صوبائی و لسانی یا قدرتی وسائل کی تقسیم اِس نے ہماری عوام کو صرف تکلیف ہی دی ہے اور اِس کی بڑی وجہ خود غرض ضمیر فروش حکمران طبقہ ہے۔ جس نے صرف اپنی نفسانی خواہشات کیلئے ۱۸ کروڑ عوام کو بے حال کر دیا ہے۔ اِس کے پیچھے کفر کے ادارے (جیسے آئی ایم ایف ورلڈ بینک) امریکہ، یورپ و دیگر ممالک اور ہمارے حکمران، فوجی و سِول اسٹیبلشمنٹ کے مُٹھی بھر لوگ ہیں جنہوں نے ۱۸ کروڑ غیرت دین سے سرشار عوام کو طرح طرح کے دھوکے دیے۔ آج الحمدللہ یہ حکمران فوجی و سِول ادارے قلعے میں محصور ہو گئے ہیں۔ پاکستان کی سرزمین اِن پر تنگ ہوتی جا رہی ہے ایسے وقت میں آپ لوگوں پر یہ فرض بنتا ہے کہ تحریک طالبان پاکستان کی ہر طرح سے مدد و نصرت کریں تاکہ جلد از جلد اِن سے چھٹکارا حاصل ہو سکے۔

پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے اگر ہم سوچے تو لسانی و صوبائی تعصب کا خاتمہ، اثاثوں کی منصفانہ تقسیم نہ آئی ایم ایف کے ذریعے ہو سکتی ہے نہ ہی ورلڈ بینک جی ایٹ وغیرہ کے فلسفوں سے۔ وہ ہمیں صرف اور صرف جی ایس ٹی اور اُس کے بعد کاربن ٹیکس جیسے ٹیکسوں سے عوام پر بوجھ بڑھانے کا مشورہ ہی دے سکتے ہیں۔ ہمارے مسائل کا حل صرف اور صرف شریعت محمدیؐ ہی میں ہے۔ پاکستان خلافت اِسلامیہ کا مضبوط قلعہ ثابت ہو گا اِن شاءاللہ۔ ہماری لاکھوں ایکڑ اراضی سونے و چاندی سے بھرے پہاڑ اور موج مارتے ہوئے دریا سب کے سب ہمارے ۱۸ کروڑ عوام کو اللہ نے دیے ہیں اور وہ سب ہی اِس سے مستفید ہونگے۔

اربابِ حکومت اور سیکورٹی اِدارے؛

ہم مجاہد اور مومن مسلمان ہیں آپ حضرات کے خلاف ہماری جنگ عقیدے کی بنیاد پر ہے اور جاری رہے گی، آپ حضرات نے مختلف طریقوں سے امت کو دھوکے میں ڈالا ہوا ہے۔ کبھی تو جمہوریت کو ایک منصفانہ نظام بنا کر اُمت کو دکھا دیا تو کبھی دین اور جمہوریت کے فلسفے پر عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ اور جب کوئی مردِ مومن سامنے آتا ہے تو قبائلی علاقہ جات، لال مسجد، سوات، بونیر اور ایبٹ آباد آپریشن کی طرز پر آپ درندگی پر اُتر آتے ہیں۔ آئمۃ کفر کو خوش کرنے کیلئے آپ حضرات نے افغانستان میں بے گناہوں کا خون بہایا، عرب، ازبک غرض ہر قسم کے مجاہد مومن کو پکڑ پکڑ کر کافروں کی قید میں دیا، پشاور، وزیرستان، سوات غرض یہ کہ ہر جگہ امریکہ اور کفار کی پشت پناہی میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ آپ کے ساتھ جنگ جاری رہے گی عنقریب آپ اس دنیا میں ذلیل وخوار ہونگے اور اس دنیا میں بھی کفر آپ سے منہ موڑ رہا ہے۔ اُس نے جو کام لینا تھا لے لیا اُس کو پتہ ہے کہ اب آپ بے دم ہوگئے ہیں۔ ہم مجاہدین اِسلام اپنے حوصلے اور ایمان سے آپ سے جنگ کرتے رہیں گے اور اللہ تعالٰی کے فضل وکرم سے یہ ہتھیار ہم سے کوئی نہیں چھین سکتا۔

اِمارت اِسلامیہ افغانستان کے حوالے سے؛

اِس بات میں ہمیں کوئی شک نہیں کہ امت ایک وجود کی مانند ہے ہم بحیثیت مسلمان مسلمانوں کے مابین کسی ڈیورنڈ لائن اور بارڈر کو تسلیم نہیں کرتے ہم امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کے وفادار سپاہی ہیں۔ وہ ہمارے رہبر و رہنما اور امیر ہیں۔ ہماری تحریک طالبان پاکستان کی اِمارت اِسلامیہ افغانستان کیلئے قربانیاں حالات سے ثابت ہیں، اور یہ تعلق وقت کے ساتھ ساتھ پختہ ہوتا رہے گا۔

جہاد اور مجاہدین کے احوال؛

جنوری ۲۰۰۸ سے امیر محترم بیت اللہ مسعود رحمہ اللہ نے حکومت پاکستان کے خلاف مستقل جنگ کا اعلان کیا۔ اس وقت سے لیکر اب تک تحریک طالبان پاکستان نے دیر، سوات، بونیر اور تمام قبائلی علاقہ جات کے علاوہ اِن سے ملحقہ بندوبستی علاقے ایف آر وغیرہ میں مستقل جنگ شروع کی۔ جنگی حکمت عملی کے تحت کچھ علاقوں سے پسپائی اِختیار کرنا

پڑی لیکن اِس تمام جنگ میں مجاہدین بلند حوصلے اور اِستقامت سے ابھی تک امریکی نواز فوج پر پے در پے حملے کر رہے ہیں اور اسے بے تحاشہ نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ہم نے جنگ کے دائرہ کار کو وسیع کرتے ہوے بند وبستی علاقوں میں مستقل گوریلا کاروائیاں شروع کر دیں ہیں۔ اِسلام آباد، لاہور، کراچی اور پشاور میں ایک طرف اِن کے اور امریکیوں کے دفاتر، سفارت خانوں، اڈوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے تو دوسری طرف قبائل میں اِن کے اہلکار ہمارے مجاہدین کا نشانہ بن رہے ہیں اِس میں جی۔ایچ۔کیو اور پریڈلین، مہران ائر بیس، امریکی کونسل خانہ اور پی۔سی ہوٹل سے لیکر بریگیڈ ئیروں، آئی جی ایف سی اور وزراء کو مارا گیا ہے۔ آنے والے وقت میں بھی مجاہدین بہتر انداز سے ایسی کاروائیوں کا اِرادہ رکھتے ہیں۔ چترال، دیر، سوات اور قبائلی علاقہ جات میں بھی فوجیوں پر پے در پے حملوں سے بہت زیادہ علاقے واپس قبضے میں آرہے ہیں۔ مجاہدین کو اِسلام اور شریعت محمدیؐ پر پابند کرنے کیلئے تحریک کے علماء متحرک ہیں اور ہر قسم کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں اور آپس کے مسائل کو خوش اسلوبی اور شریعت محمدیؐ کے مطابق حل کر رہے ہیں۔

آخر میں تمام اُمت کے مسلمانوں کو عموماً اور مجاہدین کو خصوصاً یہ نصیحت کر تا ہوں کہ اپنے آپ کو شریعت محمدیؐ پر پابند کریں دین کی نصرت میں ذرہ برابر سستی نہ کریں آپس کے گلے شکوے دور کر کے وحدت کا مظاہرہ کریں۔ کفار کے لشکر شکست خوردہ ہیں اب وہ آخری شیطانی حربہ، امت میں انتشار پیدا کر کے اپنا دامن چھڑانا چاہتا ہے، اُمت اِس سے ہوشیار رہے اور اِس حربے کو کامیاب نہ ہونے دیں۔ امت مسلمہ اِس مبارک دن کی مناسبت سے اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں اور کفر سے برسرپیکار مجاہدین کا خصوصی خیال رکھیں اور ان کے لیے اس مبارک دن میں خصوصی دعائیں کریں۔

والسلام علیکم

خادم المجاہدین

حکیم اللہ مسعود

﴿وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

سنو! عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن یہ منافق جانتے نہیں۔ (المنافقون: ٦٣)

مرکزیادارہ برائے نشرواشاعت

تحریک طالبان پاکستان

۱۴۳۲/۱۲/۱۰